

حج کا طریقہ

قدم بہ قدم
پر پڑھتے جائیں کرتے جائیں

مفتی عبدالرزاق کھڑکی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ضروری انتباہ!

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ e-iqra کا مقصد صرف اور صرف اشاعت دین کو عام کرنا ہے جس کے لئے ہم آپ تک علمی مواد scan یا retype کر کے فراہم کرتے ہیں۔ جسے آپ پرنٹ اوٹ کر کے خود مطالعہ کر سکتے ہیں اور اپنے دوست و احباب کو مفت تقسیم کر سکتے ہیں مگر اس مواد کو آپ چھاپ نہیں سکتے، یا کاروباری مقاصد کے لئے استعمال نہیں کر سکتے۔

منجانب: e-iqra

علم سب کے لئے

www.e-iqra.com

حقوق طبع محفوظ ہیں

طبع جدید : _____ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء
ناشر : _____ مکتبۃ الاسلام، کورنگی کراچی
کمپوزنگ : _____ برہان انٹرپرائز، کورنگی کراچی
مطبع : _____ القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ملنے کے پتے

مکتبۃ الاسلام کورنگی کراچی

فونے : 501664, 501665

- اذاتۃ المعارف احاطہ بردار العلوم کراچی
- مکتبۃ نکرکریا بنوری ٹاؤن کراچی
- ایچ ایم سمیٹ کمپنی ادمنسٹریل پاکستان چوک کراچی
- حافظ ر بڑی ہاؤس جیل روڈ حیدرآباد سندھ 0221-613759
- نعیم جینرل اسٹور نشر روڈ، سکھر 071-25368
- دربار شیریں بہادر آباد چورنگی کراچی 4939556
- مکتبۃ النعمان جامعہ نعمانیہ بڈھہ بریشاؤ 091-230799

حج کا طریقہ قدم بقدم

پڑھتے جائیں، کرتے جائیں

اشارات

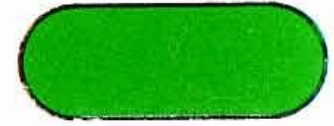
سرخ رنگ فرض کی علامت ہے جس کا انجام دینا ضروری ہے ورنہ حج اور عمرہ نہ ہوگا۔



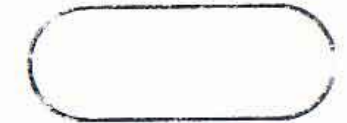
زرد رنگ واجب کی علامت ہے جس کا ادا کرنا لازم ہے۔ ورنہ دم واجب ہوگا۔



سبز رنگ سنت اور مستحب ہونے کی علامت ہے جسے ادا کرنے کی کوشش کرنا چاہئے اگر رہ جائے تو دم وغیرہ واجب نہیں۔



سفید رنگ ایک عام علامت ہے جس میں عمل کا کوئی خاص درجہ بتانا مقصود نہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عُمْرَہ کا طریقہ

پہلے آپ حج اور عمرہ کا طریقہ کسی مستند کتاب میں چند بار پڑھیں اس سے اس کا سمجھنا بہت آسان ہوگا، کچھ معتبر کتابیں یہ ہیں:

احکام حج

تالیف حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

دارالاشاعت کراچی

حج و عمرہ

تالیف بندہ عبدالرؤف سکھروی

مکتبۃ الاسلام کراچی

خواتین کا حج

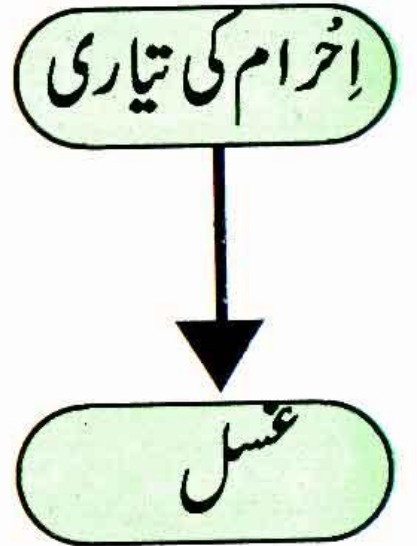
تالیف بندہ عبدالرؤف سکھروی

مکتبۃ الاسلام کراچی

حج و عُمْرَہ کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل اشاروں کی مدد سے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ سنت کے مطابق بہت آسانی سے حج اور عمرہ ادا کریں گے۔ اگر کسی جگہ اشارہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کی تفصیل مذکورہ کتب میں دیکھیں!

عُمْرَہ کا احرام

سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، موچھیں کتریں، زیر ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔ (غنیۃ)
 احرام کی نیت سے غسل کریں ورنہ وضو کریں۔ (غنیۃ)



اب مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں (غنیۃ) اور جوتے اتار کر ہوائی چپل پہنیں، خواتین اپنے مخصوص طریقہ احرام پر کتاب کے مطابق عمل کریں۔

سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں۔ (حیات) ہوائی جہاز سے جانے کی صورت میں ہوائی جہاز میں احرام کی نیت کرنا زیادہ مناسب ہے، لہذا نیت و تلبیہ کے سوا باقی کام گھریا ایئر پورٹ پر کریں اور جب ہوائی جہاز فضا میں بلند ہو جائے اس وقت نیت اور تلبیہ پڑھیں۔

اب اپنا سر کھولیں اور نیت کریں۔ (غنیۃ) اے اللہ میں آپ کی رضا کے

احرام کی چادریں

نفل نماز

مشورہ

نیت

لئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ
اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے
اور قبول کر لیجئے!

نیت کرتے ہی تین بار لَبَّيْكَ کہیں:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط
لَا شَرِيكَ لَكَ ۝

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

اے اللہ میں آپ کی رضا اور
جنت مانگتا ہوں اور آپ کی
ناراضگی اور دوزخ سے پناہ
مانگتا ہوں اور اس موقع پر
سرکارِ دو عالم ﷺ نے جو جو

تَلْبِيَّة

دعا

دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں
وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب
میری طرف سے قبول کر لیجئے!

نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی اِحرام کی پابندیاں
شروع ہو جائیں گی ان کی تفصیل مذکورہ کتب
میں دیکھیں اور عمل کریں۔

مکہ معظمہ کا سفر

جب حرام کی طرف یہ مبارک سفر شروع
ہو جائے تو دوران سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے
رہیں (حیات وغیہ)۔

ذوق و شوق سے تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ معظمہ
میں داخل ہوں۔

احرام کی پابندیاں

سوئے حرام

مکہ معظمہ

حرم شریف میں حاضری جب مسجد حرام میں داخل ہوں تو دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں

اور یہ دعا کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاَفْتَحْ لِيْ
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف
دیئے آگے بڑھیں (غنیہ)۔

جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو بیت اللہ سے
ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام
کریں:

(۱) اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہیں۔

(۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تین مرتبہ کہیں۔

پہلی نظر

(۳) دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائیں اور
 درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں،
 یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

طَوَافُ

چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے
 پر ڈالیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔
 اور طَوَافُ با وضو ضروری ہے۔

اب خانہ کعبہ کے سامنے جس طرف حَجَرِ اَسْوَد
 ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حَجَرِ اَسْوَد
 آپ کے داہنی طرف رہ جائے اس مقصد کو
 حاصل کرنے کے لئے فرش پر بنی ہوئی سیاہ
 پٹی سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

طَوَافُ کی تیاری

طَوَافُ کی نیت

چنانچہ پوری پٹی اپنے دائیں جانب کر دیں
اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے
لئے عمرہ کا طواف کرتا ہوں
آپ اس کو میرے لئے
آسان کر دیجئے اور قبول
کر لیجئے! (حیات)۔

پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل
حَجْرِ اَسْوَد کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ
اپنے کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رخ
حَجْرِ اَسْوَد کی طرف کریں اور کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ الصَّلٰوَةُ
وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں (حیات)۔

پھر اِسْتِیْلَامُ کریں یا اِسْتِیْلَامُ کا اشارہ کریں اور یہ پڑھیں:

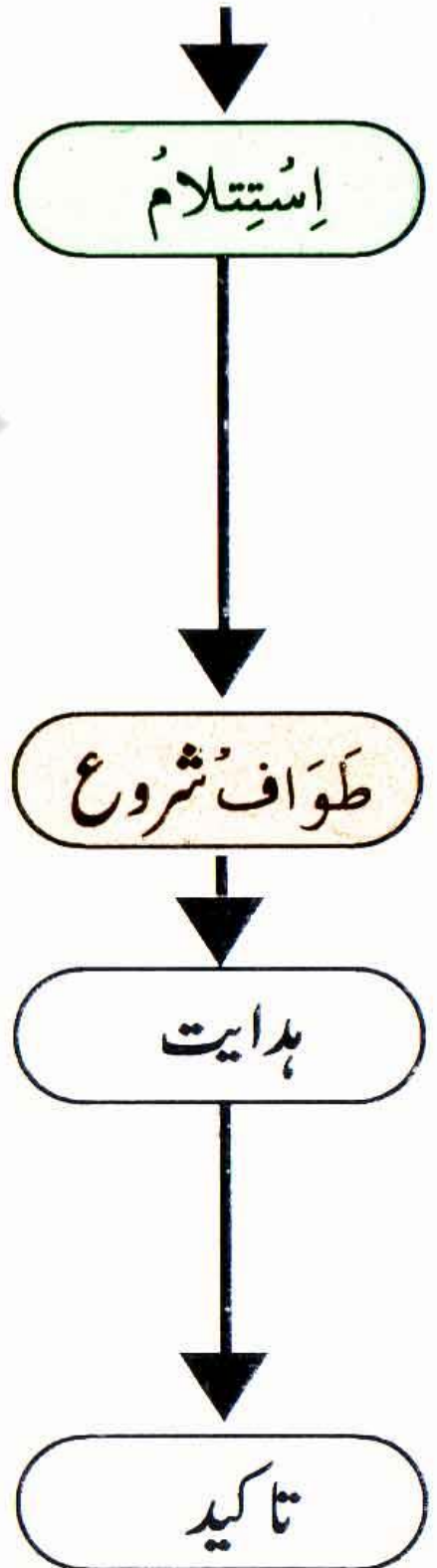
بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں (غنیہ)۔

اِسْتِیْلَامُ کے بعد دائیں طرف مُرُکْرَطَوَافُ شروع کریں۔

حَجْرِ اَسْوَدِ رُكْنِ يَمَانِي اور مُلْتَزِمُ پراکثر خوشبو لگی ہوتی ہے اس لئے حالتِ احرام میں ان کو ہاتھ نہ لگائیں ذرا دور ہی رہیں ورنہ دَمٌ وغیرہ کا خطرہ ہے۔

حَجْرِ اَسْوَدِ کے اِسْتِیْلَامُ یا اشارہ کے سوا دورانِ



طَوَافُ خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پشت کرنا جائز نہیں ہے، اس کا خصوصی خیال رکھیں۔

اور اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلیں اور صرف پہلے تین چکروں میں اس طرح چلیں، باقی چکروں میں حسب معمول چلیں گے (حیات)۔

چلتے ہوئے جب رُکنِ یَمَانی پر آئیں تو اس پر دونوں ہاتھ یا داہنا ہاتھ لگائیں اور دعا کرتے ہوئے حَجَرِ اَسْوَد کے سامنے پہنچ جائیں۔ (حیات)

اگر باسانی ممکن ہو تو حَجَرِ اَسْوَد کا اِسْتِلام کریں ورنہ اشارہ کریں (حیات)۔

رَمَل

رُکنِ یَمَانی

اِسْتِلام یا اِشارہ

سات چکر پورے ہونے پر آٹھویں بار
حَجَرِ اَسْوَدِ کا اِسْتِیْلَامِ یا اس کا اشارہ کر کے
طَوَافُ خْتَمِ کریں (حیات)۔

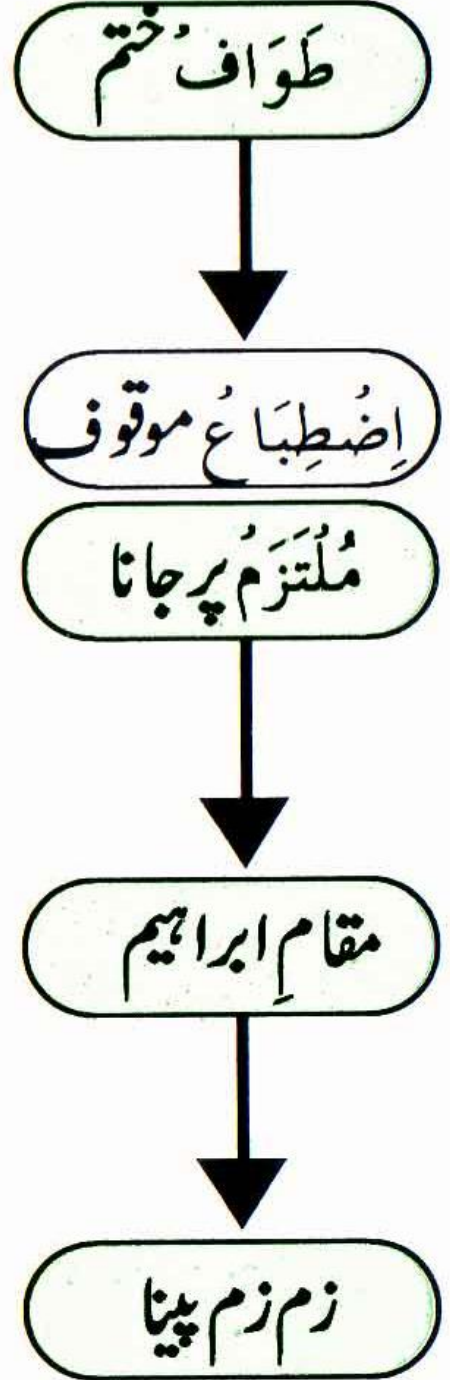
اب دونوں کاندھیں ڈھک لیں (غیہ)۔

مُلْتَزِمُ پر آجائیں اور اس سے چمٹ کر اور
خوب گڑگڑا کر دعا کریں (حیات)۔ بشرطیکہ
اس پر خوشبو نہ لگی ہو۔

اب مقامِ ابراہیم کے پیچھے بغیر سر ڈھکے دو
رکعت واجب طَوَافِ اَدَا کریں اور دعا
کریں۔ (حیات)

زم زم پئیں اور دعا کریں:

اے اللہ! میں آپ سے نفع
دینے والا علم، کشادہ روزی



اور ہر بیماری سے شفاء مانگتا
ہوں۔ (معلم الحجاج)

سَعِي

اب سَعِي کرنے کے لئے حَجْرِ اَسْوَد کا
اِسْتِلاَم یا اشارہ کریں اور صفا کی طرف روانہ
ہو جائیں اور سَعِي با وضو سنت ہے۔ (حیات)

نواں اِسْتِلاَم



صفا سے سَعِي کا آغاز

اے اللہ! میں آپ کی رضا
کے لئے صفا و مَرُوہ کے
درمیان سَعِي کرتا ہوں اس کو
میرے واسطے آسان کر دیجئے
اور قبول فرما لیجئے!۔ (حیات)

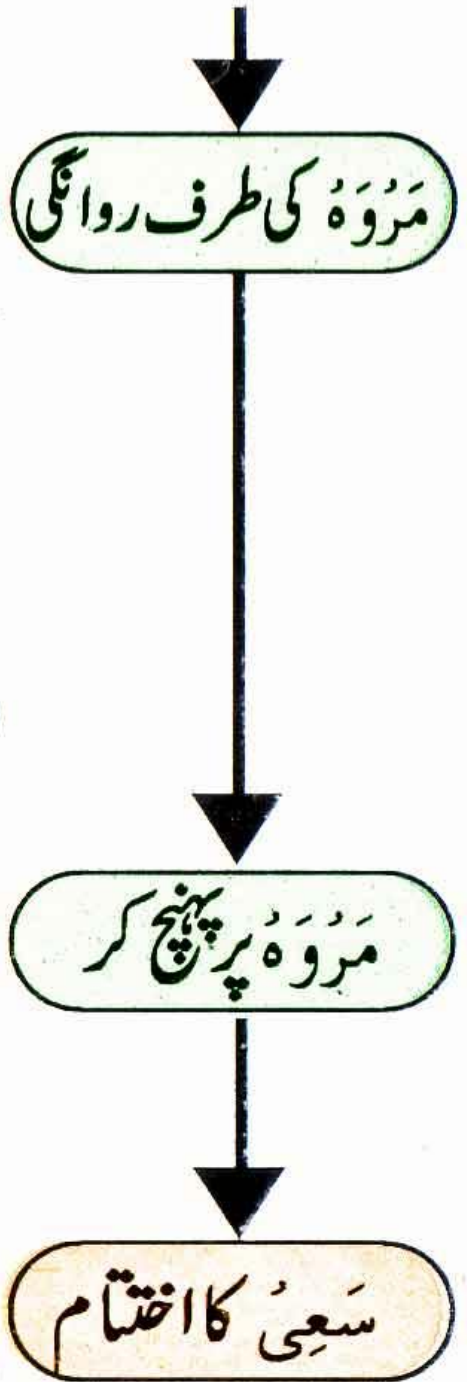
اور حمد و ثناء کے بعد دعا کریں!

صفا سے اتر کر مروّہ کی طرف چلیں، جب سبز ستونوں کے قریب پہنچیں تو مرد حضرات دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ
(معلم الحج)

پھر مروّہ پر پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہوا (عمدة الناسک) دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروّہ پر مکمل ہوگا۔

اس طرح ساتواں چکر مروّہ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں گے لیکن خواتین نہیں دوڑیں

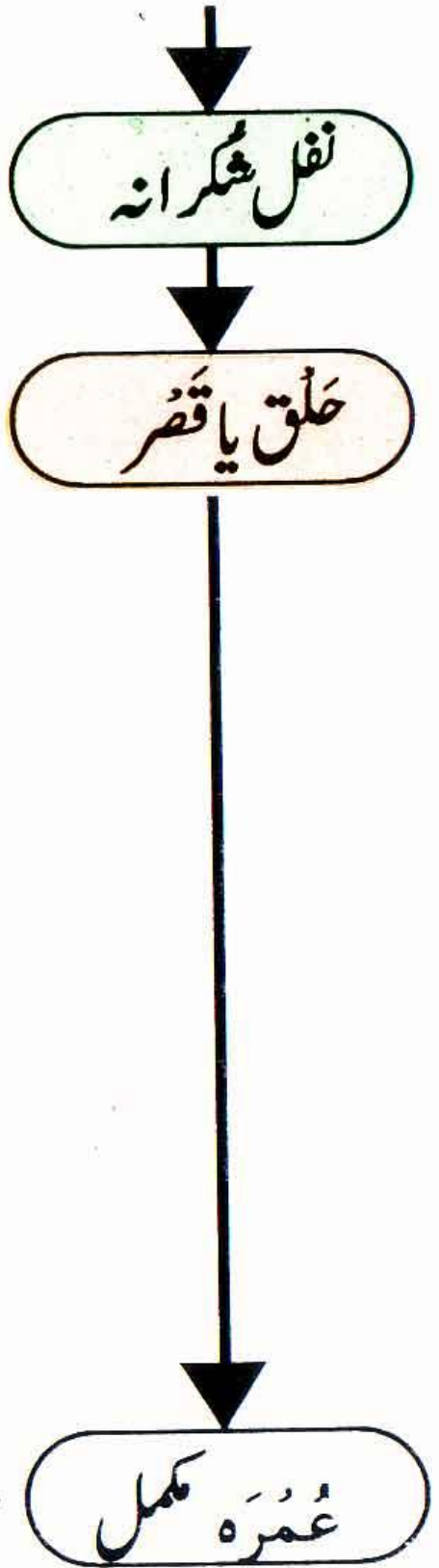


گی۔ (عمدة المناسک)

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانہ کے دو نفل حرام
میں ادا کریں۔ (حیات وغنیہ)

سعی کے بعد مرد سارے سر کے بال منڈائیں
اور خواتین سارے سر کے بال انگلی
کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ
کتریں۔ (غنیہ) اور یہ یقین حاصل کریں
کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کتر چکے ہیں۔
مروہ پر جو لوگ قینچی لئے کھڑے رہتے ہیں
ان سے سر کے چند بال کتر وانا حنفی محرم کے
لئے کافی نہیں، لہذا اس سے پرہیز کریں
ورنہ دم واجب ہونے کا قوی خطرہ ہے۔

حلق یا قصر کے بعد عمرہ مکمل ہو گیا، احرام



کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب کپڑے پہنیں اور گھر بار کی طرح رہیں۔ دل و جان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے عمرہ کی سعادت بخشی اور باقی لمحات زندگی کی قدر کریں اور ان کو اپنے رب کی مرضیات کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کریں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

آپ جب بھی عمرہ کرنا چاہیں مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق کر لیا کریں، اور صرف طواف کرنا چاہیں تو صفحہ ۸ تا ۱۲ پر طواف کا جو طریقہ لکھا گیا ہے اس کے مطابق طواف

نقلی طواف

کریں البتہ صرف طَوَافِ مِیْلِ اِحْرَامِ، رمل اور اِضْطِبَاعُ نَہِیْسِ ہوگا اور سَعِیُّ بَہِی نَہِیْ ہوگی۔

حج کا طریقہ

۸/ ذی الحجہ حج کا پہلا دن

۸/ ذی الحجہ کی رات کو منیٰ جانے کی تیاری مکمل کریں۔

سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، ناخن کاٹیں، زیر ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔

احرام کی نیت سے غسل کریں ورنہ وضو کریں۔



مرد ایک سفید چادر باندھیں اور دوسری اوڑھیں اور جوتے اتار کر ہوائی چپل پہنیں،
خواتین کتاب کے مطابق اپنے مخصوص
طریقہٴ اِحْرَامِ پر عمل کریں۔

ایک نقلی طواف کریں ورنہ اگر مکروہ وقت
نہ ہو تو مرد حرم شریف میں آکر اِحْرَامِ کی
نیت سے دو رکعت نفل سر ڈھک کر ادا
کریں اور خواتین گھر میں یہ نفل پڑھیں۔
اب اپنا سر کھول کر اس طرح نیت کریں:

اے اللہ! میں حج کی نیت
کرتا کرتی ہوں، اس کو
میرے لئے آسان فرما دیجئے
اور قبول فرما لیجئے۔ آمین۔

اِحْرَامِ کی چادریں

نفل نماز

نیت اور تلبیہ

پھر فوراً لبیک کہیں اور دعا کریں۔

اِحْرَام کی پابندیاں شروع ہو گئیں، ان کی تفصیل تازہ کریں اور ان کا خاص خیال رکھیں۔

طلوع آفتاب کے بعد منیٰ روانہ ہوں اور راستہ بھر زیادہ سے زیادہ تَلْبِيَه پڑھیں اور دیگر تسبیحات پڑھتے رہیں۔

منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ رذی الحجہ کی فجر کی نماز ادا کریں اور رات منیٰ میں رہیں۔

۹ رذی الحجہ حج کا دوسرا دن

نماز فجر منیٰ میں ادا کریں، تَكْبِيْر تَشْرِيْق کہیں، لبیک کہیں اور تیاری کر کے زَوَال

اِحْرَام کی پابندیاں

منیٰ روانگی

منیٰ میں

عَرَفَاتُ روانگی

ہونے پر عَرَفَاتُ پہنچ جائیں۔

غسل کریں ورنہ وضو کریں اور کھانے وغیرہ

سے فارغ ہو جائیں۔ اور کچھ دیر آرام کریں۔

زَوَالِ ہوتے ہی وُقُوفِ عَرَفَةَ شروع کریں،

اور شام تک لبیک کہنے، دعا اور توبہ و استغفار

کرنے اور چوتھا کلمہ پڑھنے اور الحاح و زاری

میں گزاریں اور وُقُوفِ عَرَفَةَ کھڑے

ہو کر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے۔

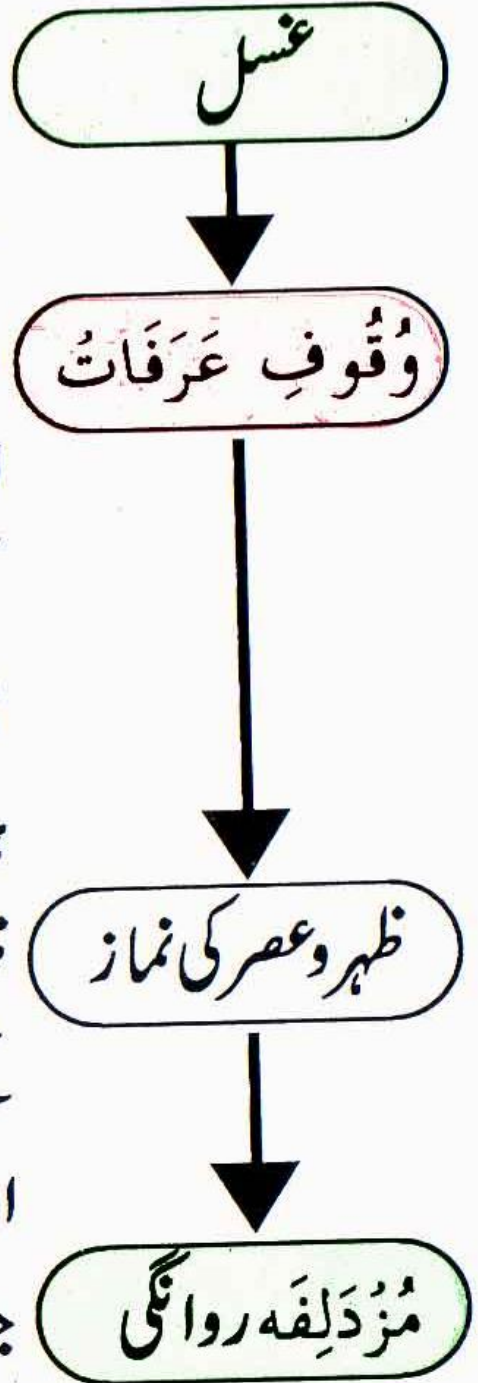
ظہر کی نماز ظہر کے وقت اور عصر کی نماز عصر

کے وقت اذان و تکبیر کے ساتھ باجماعت

ادا کریں۔

جب عَرَفَاتُ میں سورج ڈوب جائے تو

مغرب کی نماز پڑھے بغیر ذکر و تلبیہ پڑھتے



ہوئے مُزْدَلِفَہ روانہ ہو جائیں۔ یاد رہے سورج
 ڈوبنے سے پہلے عَرَفاَت سے نکلنا جائز نہیں
 ورنہ دم واجب ہوگا۔

مُزْدَلِفَہ میں مغرب اور عشا کی نماز ملا کر عشا
 کے وقت میں ادا کریں۔ دونوں نمازوں
 کے لئے صرف ایک اذان اور ایک اقامت
 کہی جائے، پہلے مغرب کی فرض نماز باجماعت
 ادا کریں پھر تَكْبِیْر تَشْرِیْق اور لَبِیْک کہیں
 اس کے بعد فوراً عشا کے فرض باجماعت
 ادا کریں۔ اس کے بعد مغرب کی دو سنت
 پھر عشا کی دو سنت اور وتر پڑھیں، نفل
 پڑھنے کا اختیار ہے۔

یہ بڑی مبارک رات ہے اس میں ذکر،

مغرب اور عشا کی نماز

ذکر و دعا

تلاوت، درود شریف پڑھیں، لبیک کہیں اور خوب دعا کریں، اور کچھ دیر آرام بھی کریں (غنیہ)۔

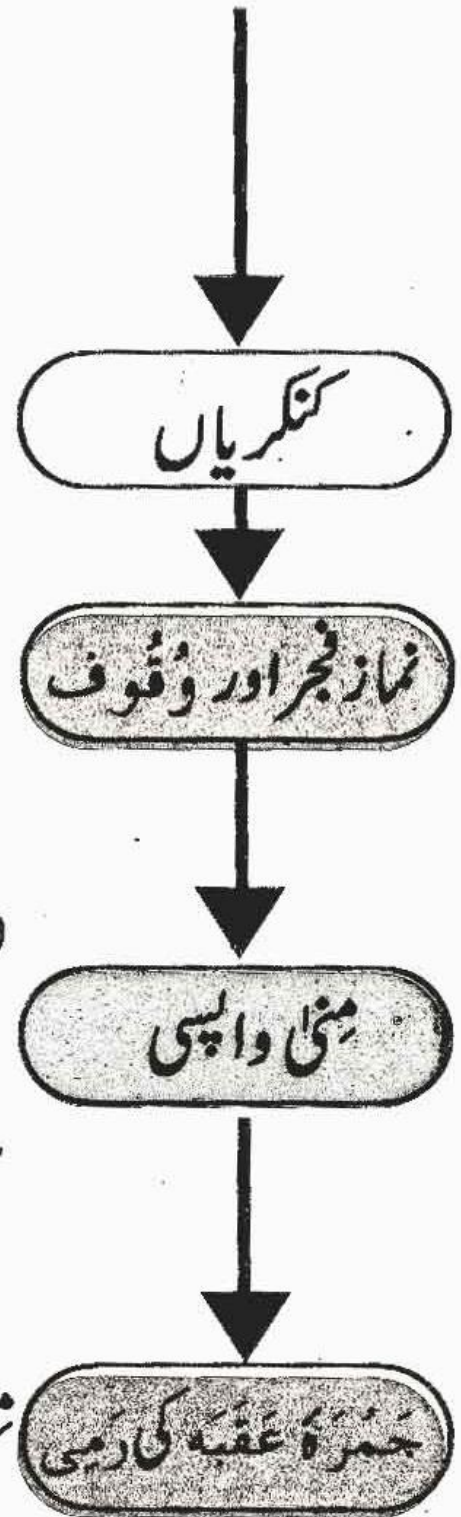
بڑے چنے کے برابر ستر کنکریاں فی آدمی چھیں۔

صبح صادق ہونے پر اذان دیکر، سنت پڑھ کر فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور وَقُوفٍ مُزْدَلِفَہ کریں۔

جب سورج نکلنے والا ہو تو منیٰ روانہ ہو جائیں۔

۱۰/ ذی الحجہ حج کا تیسرا دن

منیٰ پہنچ کر جمرۃ العقبہ پر سات کنکریاں الگ الگ ماریں۔ (جان کے خطرے کے پیش

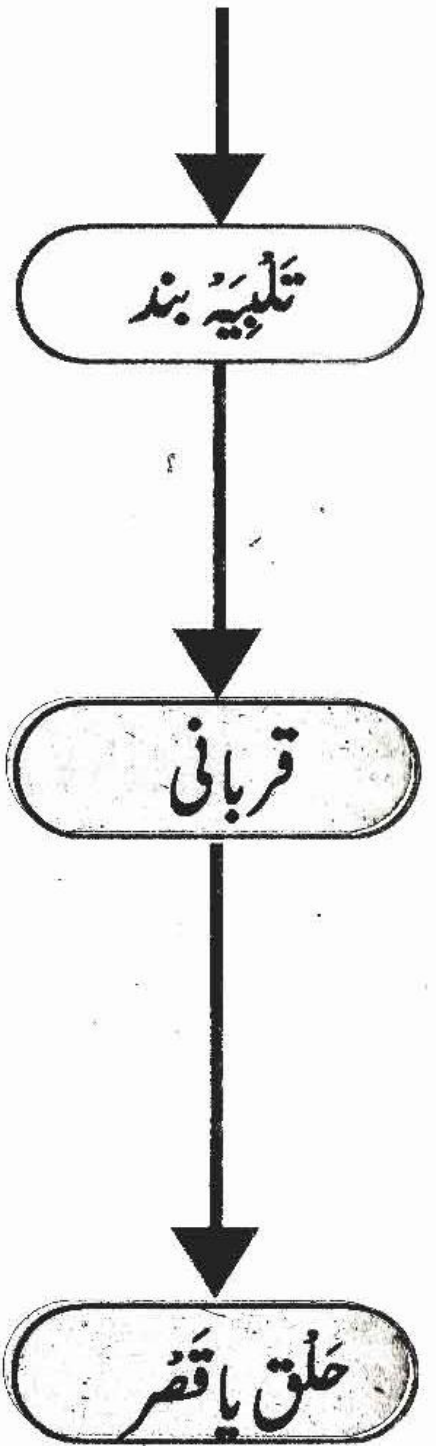


نظر شام کو یا رات میں کنکریاں مارنا
مناسب ہے۔

جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ کو کنکری مارتے ہی لیٹیک
کہنا بند کر دیں اور رمی کے بعد دعا کے
لئے نہ ٹھہریں، یوں ہی قیام گاہ چلے آئیں۔
اس کے بعد قربانی کریں۔

قربانی کے تین دن مقرر ہیں، ۱۰/۱۱/۱۲
ذی الحجہ۔ دن میں یا رات میں جب چاہیں
قربانی کریں۔ ۱۱ ذی الحجہ کو قربانی اکثر
آسان ہوتی ہے اور قربانی خود کریں یا کسی
معمد شخص کے ذریعے کروائیں۔

قربانی سے فارغ ہو کر مرد اپنا سر منڈوائیں
اور خواتین انگلی کے پورے سے کچھ



زیادہ پوری چوٹی کے اتنے بال کاٹ دیں
کہ اس میں کم از کم چوتھائی سر کے بال
کٹنے کا پکا یقین ہو جائے۔

اب طَوَافِ زِيَارَتُ کریں اس کا وقت ۱۰/۱
سے ۱۲/۱۲ ذی الحجہ کے آفتاب غروب ہونے
تک ہے، دن میں یا رات میں جب چاہیں
کریں عموماً ۱۱/۱۲ ذی الحجہ کو آسانی رہتی ہے
(طَوَافِ زِيَارَتُ کا طریقہ وہی ہے جو عُمْرَہ
کے طَوَافُ کا ہے)۔ اور طَوَافُ با وضو
ضروری ہے۔

اس کے بعد سَعِيْ کریں (سَعِيْ کا وہی طریقہ
ہے جو عُمْرَہ کی سَعِيْ کا ہے) اور سَعِيْ
با وضو کرنا سنت ہے۔

طَوَافِ زِيَارَتُ

حج کی سَعِيْ

سَعِيٌّ سے فارغ ہو کر مِنیٰ واپس آ جائیں۔
اور رات مِنیٰ ہی میں بسر کریں۔

۱۱ ارذی الحجہ حج کا چوتھا دن

گیارہ تاریخ کو زَوَال کے بعد تینوں جَمَرَاتِ
پر سات سات کنکریاں مارنی ہیں (عموماً
غروبِ آفتاب سے ذرا پہلے، اور رات میں
رَمِی کرنا آسان ہوتا ہے اور جان کے خطرہ
کی بناء پر رات میں رَمِی کرنا بلا کراہت
درست ہے)۔

جَمْرَةُ اُولٰی پر سات کنکریاں مار کر ذرا سا آگے
بڑھ کر قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا
کر کے جو دل چاہے دعا کریں۔ کوئی خاص
دعا ضروری نہیں ہے۔



اس کے بعد جَمْرَةُ وَسْطَىٰ پر سات کنکریاں
 ماریں اور قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی
 حمد و ثنا کر کے خوب دعا کریں۔ یہاں بھی
 کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔

اس کے بعد جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ پر سات کنکریاں
 ماریں اور رَمِی کے بعد بغیر دعائے اپنی جگہ
 واپس آ جائیں۔

قیام گاہ میں آ کر تلاوت، ذکر اللہ، توبہ و
 استغفار اور دعا میں مشغول رہیں اور
 گناہوں سے دور رہیں۔

۱۲/ ذی الحجہ حج کا پانچواں دن

تینوں جَمْرَاتُ كَوْزَوَانَ کے بعد سات سات
 کنکریاں ماریں، (غروب آفتاب سے ذرا

دعا کریں

دعا نہ کریں

ذکر و عبادت

جَمْرَاتُ كِی رَمِی

پہلے رمی کرنا اکثر آسان ہوتا ہے اور جان کے خطرہ کے لحاظ سے رات میں رمی کرنا مکروہ بھی نہیں ہے۔

جَمْرَةَ اُولٰی پُرسات کنکریاں ماریں اور ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رو کھڑے ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کریں، اور خوب دعا کریں۔

اس کے بعد جَمْرَةَ وُسْطٰی پُرسات کنکریاں ماریں اور قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا کریں، یہاں بھی کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔

اس کے بعد جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ پُرسات کنکریاں ماریں اس کے بعد بغیر دعائے اپنی جگہ



واپس آجائیں۔

آج کی رَمی کے بعد اختیار ہے منیٰ میں
مزید قیام کریں یا مکہ مکرمہ آجائیں۔

حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپسی

کا ارادہ ہو تو طَوَافِ وَدَّاعِ واجب ہے

(اس طَوَافِ کا طریقہ عام نفل طَوَافِ

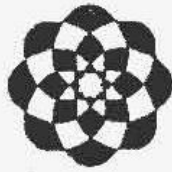
کی طرح ہے)۔



اختیار



طَوَافِ وَدَّاعِ



مدینہ طیبہ کی حاضری

جب مدینہ متورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں:

اے اللہ! میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ متورہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ اسے قبول فرما لیجئے۔ (عمدۃ المناسک)

سفرِ مدینہ میں سنتوں پر عمل کرنے کا خاص خیال رکھیں۔

اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔

مدینہ طیبہ کی آبادی نظر آنے پر شوقِ دید

نیتِ سفرِ مدینہ

اہتمامِ سنت

درود شریف

مدینہ میں

زیادہ کریں اور درود و سلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔

قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب و احترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی کی طرف چلیں۔

باب جبرئیل یا باب السلام ورنہ کسی بھی دروازے سے داخل ہوں اور پڑھیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کر لیں تو اچھا ہے۔ (غنیۃ)

مسجد نبوی

باب جبرئیل

دایاں قدم

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو رِیَاضُ الْجَنَّةِ میں
مِحْرَابُ النَّبِيِّ کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو
رکعت تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ پڑھیں اور پھر دل و جان
سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، دعا کریں
اور توبہ کریں۔ (حیات)

اب انتہائی خشوع و خضوع، ادب و احترام
کے ساتھ روضہ اقدس کی طرف چلیں اور
جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے
تین چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑے ہو جائیں،
اور نظریں جھکا لیں۔ (حیات)

اور درمیانی آواز سے اس طرح سلام عرض
کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

نفل نماز

روضہ مبارک پر حاضری

دُرُودُ و سَلَام

وَبَرَكَاتُهُ،

پھر اس طرح کہیں :

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

اس کے بعد حضور ﷺ سے شفاعت کی

درخواست کریں اور ۳ بار کہیں :-

أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اور آپ کے وسیلہ سے دعا کریں جس میں

حسنِ خاتمہ، اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت

بطورِ خاص مانگیں۔ (غنیۃ)

اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہنا

ہو اس طرح عرض کریں :

دعا

دوسروں کا سلام

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع
ولدیت ادا کریں۔

اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں
دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر

اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا خَلِيفَةَ رَسُولِ

اللَّهِ جَزَاكَ اللَّهُ عَنِ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر

تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر

اس طرح سلام عرض کریں :-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

صدیق اکبر ﷺ پر سلام

عمر فاروق ﷺ پر سلام

عُمَرَ الْفَارُوقِ جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ أُمَّةٍ
مُحَمَّدٍ خَيْرًا

دونوں کی خدمت میں اس کے بعد ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں
حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں :-

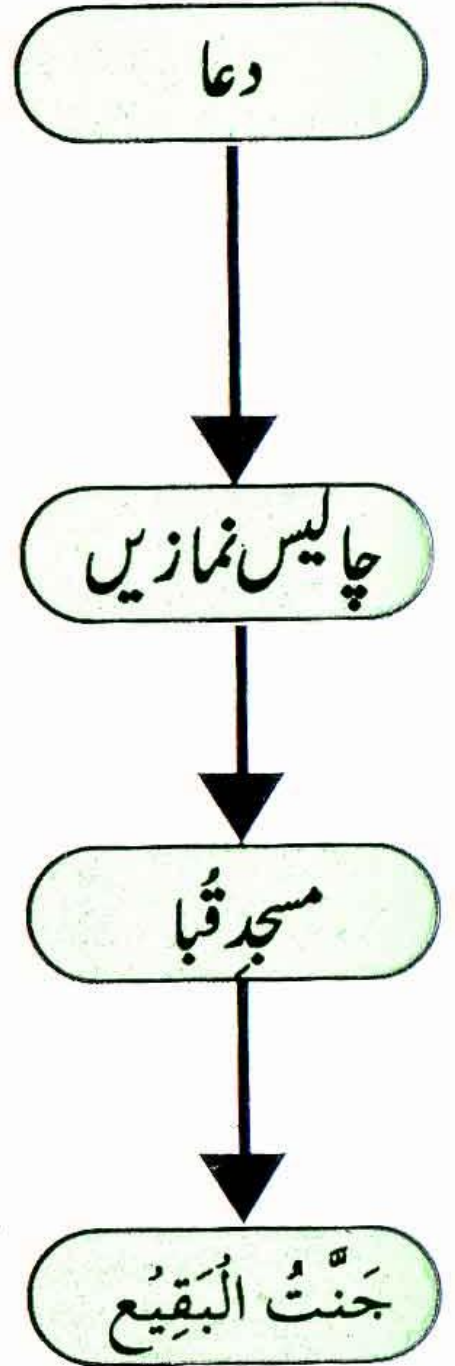
السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيرِي رَسُولِ اللَّهِ
جَزَا كُمَا اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ

حضور ﷺ کی خدمت میں اس کے بعد پھر ذرا بائیں طرف بڑھ کر
پہلے سوراخ کے سامنے آ جائیں، اور ذوق
و شوق سے حضور ﷺ کی خدمت میں درود و
سلام پیش کریں، جس کے الفاظ اوپر لکھے
گئے ہیں اور پھر اپنے لئے، اہل و عیال اور
والدین وغیرہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا

کریں۔ (حیات)

اس کے بعد مسجد نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضہ اقدس کی پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رور و کر دعا کریں، سلام عرض کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ مرد حضرات مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کریں۔ لیکن یہ چالیس نمازوں کی پابندی ضروری نہیں ہے، محض مستحب ہے۔ ہفتے کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجد قبا میں دو رکعت نفل ادا کر لیا کریں، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔

کبھی کبھی جَنَّتُ الْبَقِيعِ جایا کریں، ایصالِ ثواب، دعاءِ مغفرت اور ان کے وسیلہ سے



اپنے لئے دعا مانگ لیا کریں۔



مدینہ سے واپسی

جب مدینہ متوڑ رہے سے واپسی ہو تو طریقہ

بالا کے مطابق روضہ اقدس پر حاضر ہو کر

سلام عرض کریں، اس جدائی پر آنسو بہائیں

اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت

کے ساتھ واپس ہوں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مُحَمَّدٍ

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

